

دھرتی بیٹا

ذلت ، کلبت اور رسوائی
 میری بستی پر ہے چھائی
 بھائی کا دشمن ہے اب بھائی
 میرے مولا ، تیری دہائی
 پنڈت ، پیر اور میر ، مکھی
 سب ہیں مورکھ اور ہرجائی
 ”سامرادے“ بستی والے
 ہے پردھانوں کی بن آئی
 بانجھ ہوئی کیا دھرتی میری؟
 بیر جسے نا کوئی مائی!

خادم حسین

”ساتھ ساتھ“

گوپی بھی ناچتی تھی ، کنھیا کے ساتھ ساتھ
 کہتے ہیں راہ عشق میں مشکل مقام ہیں
 ہر شہر میں بنی ہوئی یہ آرٹ کونسلیں
 لوگوں نے سچ کی راہ میں کانٹے بچھا دیئے
 ابن زیاد وقت ہیں اور کوفیان عصر
 ”جیبی“ تھرک رہا تھا ”جیبی“ کے ساتھ ساتھ
 ملاح ڈوب جاتا ہے ، نیا کے ساتھ ساتھ
 بہنیں بھی محور قص ہیں بھیا کے ساتھ ساتھ
 بچھو ، سنپولے ہیں ، تتیا کے ساتھ ساتھ
 شمعون ، بُس ، ٹونی سے بھیا کے ساتھ ساتھ